داخلہ، نظرثانی، اور برخاستگی کی کارروائی سے متعلق والدین کا ہدایت نامہ

جولائی 2018

THE LEGAL FRAMEWORK for the Child Centered Special Education Process

framework.esc18.net

Texas Education Agency

تعارف

یہ ہدایت نامہ ٹیکساس ایجوکیشن کوڈ (**TEC**)§ 26.0081 کے تقاضوں کے مطابق لیگل فریم ورک پروجیکٹ ٹیم کی ریاستی قیادت اور ٹیکساس ایجوکیشن ایجنسی (**TEA**) کے ذریعہ تیار کیا گیا ہے۔ یہ ہدایت نامہ، خصوصی تعلیمی خدمات کے اہل یا اہل ہو سکنے والے بچوں والدین کی حیثیت سے آپ کو خصوصی تعلیمی عمل اور طریقہ کار سے متعلق حقوق اور ذمّہ داریوں کی ایک بہتر سمجھ فراہم کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے تاکہ آپ اپنے بچہ کی تعلیم سے متعلق فیصلہ سازی کے عمل میں بھر پور حصّہ لے سکیں۔

2004 کا معذور افراد کے لیے تعلیمی قانون (**IDEA**) ایک ایسا وفاقی قانون ہے جو خصوصی تعلیمی عمل کو منضبط کرتا ہے۔ IDEA کا ایک اہم مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ معذور بچوں کو ایسی مناسب مفت سرکاری تعلیم (**FAPE**) حاصل ہو جس میں ایسی خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات پر زور دیا جائے جو ان کی مخصوص ضروریات پوری کرنے کے لیے تیار کی گئی ہوں اور جس کے ذریعہ انہیں مزید تعلیم، روزگار اور ایک خود مختار زندگی جینے کے لیے تیار کیا جا سکے۔ *خصوصی تعلیم* کا مطلب ایسی تدریس ہے جو کسی بھی معذور بچہ کی منفرد ضروریات پوری کرنے کے لیے خاص طور پر تیار کی گئی ہو۔ *متعلقہ خدمات* کا مطلب ایسی خدمات ہیں جو طلباء کی خصوصی تعلیمی خدمات میں اعانت کے لیے ضروری ہیں تاکہ وہ اپنے تعلیمی اور عملی اہداف کو پورا کرنے کے لیے پیش قدمی کر سکیں۔ متعلقہ خدمات میں آکیوپیشنل تھیراپی، فزیکل تھیراپی، اسپیچ -لینگویج تھیراپی، مشاورتی خدمات، معلومات کی فراہمی، حرکت پذیری کی خدمات، اور /یا نقل و حمل کی خدمات شامل ہیں۔

IDEA کے تحت والدین کو خصوصی تعلیمی عمل کے ہر مرحلے پر زیادہ سے زیادہ حصّہ داری دی جاتی ہے۔ اس ہدایت نامہ میں ان مختلف سرگرمیوں کی وضاحت کی گئی ہے جو اس عمل کے دوران واقع ہوسکتی ہیں۔ IDEA کے تحت اپنے قانونی حقوق کو مزید سمجھنے میں آپ کی مدد کے لیے اسکول سے تقاضا کیا جاتا ہے کہ وہ آپ کو خصوصی تعلیمی عمل کے دوران کچھ مخصوص اوقات پر ایک دستاویز کی نقل دے جس کا نام *نوٹس آف پروسیجرل سیف گارڈز* ہے۔ یہ دستاویز آپ کو سال میں کم سے کم ایک مرتبہ یا اس وقت ضرور فراہم کرایا جائے گا جب درج ذیل حالات میں سے کوئی ایک صورت حال واقع ہوتی ہے:

- حوالہ فراہم کئے جانے پر یا اپنے بچہ کی ابتدائی جانچ کے لیے آپ کی درخواست پر؛
- اسکولی سال کے دوران پہلی سرکاری شکایت ملنے پر؛
- کسی اسکولی سال کے دوران باضابطہ سماعت کے لیے پہلی درخواست ملنے پر؛
- اس دن جب پلیسمینٹ کی تادیبی تبدیلی کا فیصلہ کیا جاتا ہے؛ اور
- آپ کی درخواست پر۔

ریاست ٹیکساس میں خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے کسی بچہ کی اہلیت اور کسی بچہ کے خصوصی تعلیمی پروگرام کے متعلق زیادہ تر اہم فیصلے ایک ایڈمیشن، ریویو اور ڈسمیسل (**ARD**) کمیٹی کے ذریعہ لیے جاتے ہیں۔ کچھ جگہوں پر اس گروپ کو انفرادی تعلیمی پروگرام (**IEP**) ٹیم بھی کہا جاتا ہے اور وفاقی قانون میں بھی یہی اصطلاح استعمال کی گئی ہے۔ اگر آپ کے بچہ کے لیے کوئی ARD کمیٹی تشکیل دی جاتی ہے تو آپ اس کمیٹی کا حصّہ ہوں گے۔

خصوصی تعلیم کی وفاقی اور ریاستی تقاضوں میں تبدیلیوں کے مطابق وقفہ وقفہ سے اس ہدایت نامہ کی بھی تجدید کی جاتی رہے گی۔ اس دستاویز کا ایک پرنٹ آؤٹ ریجن 18 ایجوکیشن سروس سینٹر کے ویب پیج http://framework.esc18.net/ پر لیگل فریم ورک فار چائلڈ سینٹرڈ اسپیشل ایجوکیشن پراسیس میں جا کر لیا جا سکتا ہے۔

خصوصی تعلیمی عمل میں بہت سی تاریخیں اور اختتامی تاریخیں ہیں۔ اس اشاعت میں انہیں اہم تاریخوں اور اختتامی تاریخوں کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایک معاون دستاویز آن لائن بھی دستیاب رہے گا تاکہ جانچ کے مقرّرہ اوقات، پیشگی تحریری نوٹس، منتقلی، IEP نظرثانی اور دوسرے اہم تصوّرات سے متعلق آپ کے سوالات کے جواب حاصل کرنے میں آپ کو مدد مل سکے۔ *مقررہ وقت کے تعین کا خاکہ درج ذیل لنک پر دستیاب ہے* https://framework.esc18.net/display/Webforms/ESC18-FW-Documents.aspx?DT=G&LID=en.

فہرست مضامین

تعارف 3
ابتدائی بچپن میں مداخلت 1
اسکول جانے کی عمر والے بچوں کے لیے مدد 1
مداخلت پر ردعمل 1
شروعاتی مداخلت کے لیے حوالہ 2
پیشگی تحریری نوٹس 2
والدین کی رضامندی 2
ابتدائی جانچ 3
داخلہ، نظرثانی اور برخاستگی کمیٹی کی میٹنگیں 4
اہلیت 5
انفرادی تعلیمی پروگرام 6
تعلیمی حصولیابی اور عملی کارکردگی کی موجودہ سطحیں 7
سالانہ مقاصد 7
خصوصی تعلیم، متعلقہ خدمات، اور تکملاتی امداد اور ان کی خدمات 7
ریاستی تشخیصات 7
عبوری 8
بالغ طلباء 9
خودپسندی میں مبتلا بچے 9
ایسے بچے جو بہرے ہیں یا جنہیں سننے میں دقت پیش آتی ہے 10
اندھے یا بصری نقص والے بچے 10
رویہ جاتی مداخلتی منصوبے 10
توسیعی اسکولی سال کی خدمات 10
پلیسمنٹ 10
اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کا فیصلہ 11
آئی ای پی (IEP) کی کاپی 12
انفرادی تعلیمی پروگرام کا جائزہ 12
دوبارہ تشخیص 12
آزادانہ تعلیمی تشخیص 13
خدمات کے لیے منظوری کی منسوخی 13
گریجوئیشن (سند) 14
تادیب 14
باضابطہ تیز رفتار سماعت 17
تنازعہ کا حل 17
اضافی اعانت 17

داخلہ، نظرثانی اور برخاستگی کی کارروائی سے متعلق والدین کا ہدایت نامہ

ابتدائی بچپن میں مداخلت

ایسے خاندان جہاں نشوونما میں تاخیر کے شکار شیرخوار اور ننھے بچے ہوں ان کے لیے مدد دستیاب ہے۔ ٹیکساس میں اس طرح کی ابتدائی مداخلتی خدمات فراہم کرنے والی ایجنسی ہیلتھ اینڈ ہیومن سروسز کمیشن **(HHSC)** ہے۔ بہت ہی چھوٹے بچوں کے لیے پروگرام کا نام ابتدائی بچپن میں مداخلت (ارلی چائلڈ ہوڈ انٹروینشن، **ECI**) ہے۔ یہ خدمات تین سال سے کم عمر کے بچوں کے لیے ہیں۔

تین سال کی عمر پر، ایسے بچے جنہیں کوئی معذوری ہے وہ پبلک اسکول کی طرف سے ملنے والی خدمات کے لیے اہل ہو سکتے ہیں۔ ECI خدمات حاصل کرنے والے سبھی بچے پبلک اسکول کے ذریعہ فراہم کی جانے والی خدمات کے اہل نہیں ہوتے ہیں۔ اس لیے، ECI خدمات حاصل کرنے والے کسی بھی بچے کے تین سال کا ہونے سے 90 دن پہلے، ایک میٹنگ رکھی جائے گی تاکہ اگر مناسب ہو توECI خدمات سے خصوصی تعلیمی خدمات کی طرف منتقل ہونے میں اس خاندان کی مدد کی جا سکے۔ اگر بچہ مستحق ہو جاتا ہے ،تو اس بچہ یا بچی کو اس کے تیسرے یوم پیدائش پر خصوصی تعلیمی خدمات دستیاب ہو جانی چاہیے۔ *Beyond ECI (بیونڈ ای سی آئی)* ایک اشاعت ہے جس میں ابتدائی بچپن کے پروگرام سے خصوصی تعلیم کی طرف منتقل ہونے کے بارے میں معلومات فراہم کرائی جاتی ہے۔ یہ اشاعت درج ذیل لنک پر پائی جا سکتی ہے https://www.navigatelifetexas.org/uploads/ files/general-files/Beyond-ECI-ECI-17_1117.pdf۔

اسکول جانے کی عمر والے بچوں کے لیے مدد

اگر آپ اپنے اسکول جانے کی عمر کے بچے کی تعلیم اور طرز عمل کے بارے میں فکرمند ہیں تو، آپ کا سب سے پہلا قدم یہ ہے کہ آپ اپنے بچہ کے استاد یا اسکول کے پرنسپل سے اپنی تشویشات کے بارے میں بات کریں۔ اگر یہ کوشش ناکام رہتی ہے تو آپ اسکول کے اہلکار کہیں کہ وہ آپ کو کیمپس کی اسٹوڈنٹ سپورٹ ٹیم کے پاس بھیجیں، یہ اساتذہ اور دوسرے افراد کی ایک ایسی ٹیم ہے جو بچوں کے سیکھنے اور طرز عمل سے جڑے مسائل حل کرنے کے لیے مستقل ملاقاتیں کرتے ہیں۔

عام تعلیمی کلاس روم میں مشکلات کا سامنا کرنے والے بچہ کو خصوصی تعلیمی جانچ کے لیے بھیجنے سے پہلے ضروری ہے کہ بچہ کے بارے میں ان سبھی معاون خدمات کے بارے میں غور کیا جائے جو باقی سبھی بچوں کے لیے دستیاب ہیں۔ اس میں درج ذیل خدمات شامل ہیں، لیکن یہ انہیں تک ہی محدود نہیں ہیں: نجی تدریس، تدارکی خدمات؛ تلافی کرنے والی خدمات؛ سائنٹیفک، ریسرچ پر مبنی مداخلت پر ردعمل؛ اور دوسری تعلیمی یا طرز عمل سے متعلق اعانتی خدمات۔

مداخلت پر ردعمل

وفاقی قانون اسکولوں کو یہ ہدایت دیتا ہے کہ وہ مشکلات کو شروع میں دور کرکے سبھی بچوں کو سیکھنے میں مدد دینے پر اپنی توجّہ مرکوز کریں۔ مداخلت پر ردعمل **(RtI)** ایک ایسا طریقہ کار ہے جسے اسکول ایسے بچوں کی پہچان کرنے اور ان کی مدد کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں جن کے بارے میں اندیشہ ہوتا ہے کہ یہ گریڈ سطح کے معیاروں کو پورا نہ کر پائیں RtI طریقہ کے بنیادی عناصر یہ ہیں: عام کلاس روم میں سائنٹیفک، ریسرچ پر مبنی تدریس اور مداخلت کی فراہمی؛ مداخلت کے جواب میں بچہ کی پیش رفت کی جانچ اور اس کی پیمائش؛ اور پیش رفت کے ان پیمائشات کا استعمال تعلیمی فیصلوں میں کرنا۔

RtI کے طریقے میں کے مداخلتوں کا ایک کثیر سطحی نظام شامل ہے جس میں ہر سطح یا درجہ تدریجی طور پر زیادہ شدید سطح کی خدمت کی نمائندگی کرتا ہے۔ بچہ کو فراہم کردہ مداخلت کو پیش رفت کی نگرانی کی بنیاد پر اس وقت تک مسلسل موافق بنایا جائے گا جب تک کہ بچہ مناسب پیش رفت نہ کرنے لگ جائے۔ ایسے بچے جو تحقیق کے مطابق بتائے ہوئے معقول وقفہ کے اندر شروعاتی مداخلت پر ردعمل نہیں دکھاتے انہیں مزید شدید مداخلت کے لیے بھیجا جائے گا۔

خصوصی تعلیم کے لیے بھیجے جانے سے پہلے یہ ضروری نہیں ہے کہ بچہ لازمی طور پر RtI سسٹم کے ہر ایک درجہ میں پیش قدمی کرے۔ ایک بار جب یہ واضح ہوجائے کہ عمومی تعلیمی مداخلتیں

کافی نہیں ہیں، تو اسکول والوں کو یہ شبہ کرنا چاہیے کہ بچہ کو کوئی معذوری ہے اور انہیں حوالہ فراہم کرنے کی شروعات کرنی چاہیے۔ حوالہ کی درخواست والدین کی طرف سے بھی دی جا سکتی ہے قطع نظر اس سے کہ آیا بچہ کو RtI سسٹم کے ذریعہ مداخلت فراہم کی جا رہی ہے۔ RtI کی کارروائی کے بارے میں مزید معلومات درج ذیل لنک سے حاصل کی جا سکتی ہے۔http://tea.texas.gov/index2.aspx?id=2147500224۔

شروعاتی مداخلت کے لیے حوالہ

اسکول کی یہ لازمی ذمّہ داری ہے کہ اسے جب بھی یہ شبہ ہو کہ بچہ کو کوئی معذوری ہے اور IDEA کے تحت اسے خصوصی تعلیمی خدمت کی ضرورت ہے تو وہ خصوصی تعلیمی خدمت کے لیے ابتدائی جانچ کے لیے حوالہ دے۔ آپ خود بھی کسی بھی وقت ابتدائی جانچ کے لیے حوالہ کی شروعات کرسکتے ہیں۔

اگر آپ خصوصی تعلیمی خدمات کی مقامی تعلیمی ایجنسی کے ڈائریکٹر یا ضلعی انتظامیہ ملازم کو خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے ابتدائی جانچ کی تحریری درخواست بھیجتے ہیں تو اسکول کو درخواست موصول ہونے کی تاریخ سے 15 اسکولی ایّام کے اندر یا تو آپ کو: (1 جانچ شروع کئے جانے کی اپنی تجویز سے متعلق پیشگی تحریری نوٹس، *دستور عمل کے تحفظات کا نوٹس* کی ایک نقل، اور جانچ کے لیے تحریری رضامندی دینے کا موقع دینا ہوگا؛ یا 2) اپنے ذریعہ آپ کے بچے کی جانچ سے ان کار کا پیشگی تحریری نوٹس اور *دستور عمل کے تحفظات کا نوٹس* کی ایک نقل دینی ہوگی۔

براہ کرم یاد رکھیں کہ خصوصی تعلیمی جانچ کی درخواست زبانی بھی کی جا سکتی ہے یہ ضروری نہیں ہے کہ یہ تحریری ہی ہو۔ سبھی ڈسٹرکٹ اور چارٹر اسکولوں کو چاہیے کہ وہ وفاقی نوٹس کے تمام تقاضوں اور ان بچوں کی پہچان کرنے، ان کا پتہ لگانے اور ان کی جانچ کرنے کے تقاضوں کی تعمیل کریں جن کے معذور ہونے کا شبہ ہو اور جنہیں خصوصی تعلیم کی ضرورت ہے۔ تاہم زبانی درخواست کی صورت میں ڈسٹرکٹ یا چارٹر اسکولوں کو لیے یہ لازمی نہیں ہوگا کہ وہ 15 اسکولی دنوں کے مقررہ وقت کے اندر جواب دیں۔

پیشگی تحریری نوٹس

IDEA کے تحت آپ کا ایک حق یہ بھی ہے کہ اسکول کے ذریعہ واقعتا کارروائی کئے جانے سے پہلے آپ کو اپنے بچہ کے تعلق سے کچھ خصوصی کارروائیوں کے بارے میں *پیشگی تحریری نوٹس* دیا جائے۔ خصوصی طور پر، اسکول کو یہ پیشگی تحریری نوٹس آپ کی مادری زبان میں یا مواصلت کے دیگر طریقے سے دینا ہوگا جب وہ:

- آپ کے بچے کی پہچان، جانچ، تعلیمی پروگرام، یا تعلیمی پلیسمنٹ شروع کرے یا اس میں تبدیلی کرنے کی تجویز کرے یا آپ کے بچے کو FAPE فراہم کرے (اس میں خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی مسلسل فراہمی کے لیے آپ کی دی ہوئی رضامندی واپس لینے کی وجہ سے کی جانے والی تبدیلی بھی شامل ہے)؛ یا
- آپ کے بچہ کی پہچان، جانچ، تعلیمی پروگرام یا تعلیمی پلیسمنٹ کو شروع کرنے یا اس میں تبدیلی کرنے یا آپ کے بچے کو FAPE کی فراہمی سے منع کرے

اسکول جو بھی کارروائی تجویز کرے یا جو بھی اقدامات کرنے سے انکار کرے اس کے لیے ضروری ہے کہ پانچ اسکولی دنوں سے پہلے پیشگی تحریری نوٹس ضرور دیا جائے، جب تک کہ آپ اس سے کم وقت کے لیے اتفاق نہ کریں۔ اسکول کو چاہیے کہ وہ پیشگی تحریری نوٹس دے قطع نظر اس سے کہ آپ تبدیلی کے لیے رضامند تھے یا آپ نے اس کی درخواست کی تھی۔

والدین کی رضامندی

خصوصی تعلیم عمل میں کچھ ایسی کارروائیاں بھی ہیں جو اس وقت تک شروع نہیں کی جا سکتیں جب تک کہ اسکول آپ کی رضامندی حاصل نہ کرلے۔ اسکول کے لیے ضروری ہے کہ وہ آپ کو اس ساری معلومات سے آگاہ کرے جو اچھّی فیصلہ سازی کے لیے ضروری ہے، جس میں مجوزہ سرگرمی کی وضاحت بھی شامل ہے۔

یہ معلومات آپ کی مادری زبان یا دیگر مواصلتی طریقے میں ہونی چاہئیں۔ اگر کوئی ریکارڈز جاری کئے جاتے ہیں تو اسکول ان ریکارڈوں کی فہرست بنائے اور یہ کہ وہ کسے جاری کئے جائیں گے۔

جب آپ رضامندی دیتے ہیں تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ آپ نے سمجھ لیا ہے اور آپ تحریری طور پر اسکول کو وہ سرگرمی انجام دینے کی اجازت دے رہے ہیں جس کے لیے رضامندی حاصل کی گئی ہے۔ آپ کے لیے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ یہ رضامندی رضاکارانہ ہے اور سرگرمی شروع ہونے سے پہلے کسی بھی وقت منسوخ کی جا سکتی ہے۔ تاہم اگر آپ نے کسی سرگرمی کی درخواست منسوخ کی ہو تو اسے واپس نہیں لیا جا سکتا۔

ذیل میں ایسی کچھ سرگرمیوں کی مثالیں ہیں جن کے لیے آپ کی رضامندی درکار ہوتی ہے:

- پہلی مرتبہ آپ کے بچے کی قدر پیمائی؛
- اگر زیادہ معلومات کی ضرورت ہوئی تو آپ کے بچہ ک پھر سے جانچ؛
- پہلی مرتبہ میں خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی؛
- ARD کمیٹی کے ممبر ARD کمیٹی کی میٹنگ میں شمولیت سے بری کرنا
- کسی ایسی شرکت کرنے والی ایجنسی کے نمائندہ کو مدعو کرنا جو ثانوی میں منتقلی کی خدمات کی فراہمی یا اس کے لیے ادائیگی کرنے کی ذمہ دار ہو۔

ابتدائی جانچ

اگر آپ ابتدائی جانچ کی رضامندی دیتے ہیں تب اسکول آپ کے بچہ کی معذوری کے ہر ایک معاملہ جانچ کرے گا تاکہ یہ طے کیا جا سکے کہ کیا آپ کے بچہ کو معذوری ہے اور اس کی تعلیمی ضروریات کا تعیّن کیا جا سکے۔ آپ کے بچہ کی جانچ کے عمل میں جو چیزیں شامل ہونی چاہئیں

- معلومات
- آپ کے بچہ کی تعلیمی، نشوونما اور عملی کارگردگی
- جو ایک تربیت یافتہ اور صاحب نظر شخص کے ذریعہ دی جائے
- آپ کے بچہ کی مادری زبان میں یا دیگر مواصلتی طریقہ سے دی جائے
- غیر جانبدارانہ ہو اور اس طرح دی جائے کہ وہ آپ کے بچہ کے خلاف کسی طرح کا امتیاز نہ ہو قطع نظر اس سے کہ اس کی تمدنی، نسلی پس منظر یا معذوری کیا ہے۔

یہ ابتدائی جانچ اور اس کی رپورٹ اسکول کو آپ کی تحریری درخواست موصول ہونے سے 45 دنوں کے اندر اندر مکمل ہو جانی چاہیے، سوائے اس وقت جب آپ کا بچہ جانچ کی مدت کے دوران تین یا اس سے زیادہ اسکولی دنوں تک غیر حاضر رہا ہو، ایسی صورت میں جانچ کی مدت اتنے دنوں کے لیے بڑھا دی جانی چاہیے جتنے اسکولی دنوں تک آپ کا بچہ اسکول سے غیر حاضر رہا ہے۔ اسکول آپ کو جانچ رپورٹ کی ایک نقل بغیر کسی معاوضہ کے فراہم کرائے گا۔

اگر 1 ستمبر کو آپ کے بچہ کی عمر اسکولی سال کے حساب سے ایک سال کی ہے اور اس کا داخلہ کسی پبلک اسکول میں نہیں ہوا ہے، یا اگر اس کا اندراج کسی نجی اسکول یا گھر پر پڑھائی کے لیے ہوا ہے تو قطع نظر اس سے کہ اس کی عمر کیا ہے، اسکول کو آپ کی تحریری منظوری ملنے کے 45 اسکولی دنوں کے اندر اندر جانچ رپورٹ مکمّل کر لینی چاہیے۔

ایسی صورت میں 45 اسکولی دنوں کی مدت سے استثناء حاصل ہوگا اگر آپ کی ابتدائی جانچ کی درخواست اسکول کو اس تعلیمی سال کے آخری دن سے کم سے کم 35 دن لیکن 45 سے کم دن پہلے موصول ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں تحریری رپورٹ اسی سال 30 جون تک تیار کر کے آپ کو سونپ دی جانی چاہیے۔ تاہم اگر جانچ کی مدت کے دوران آپ کا بچہ تین یا اس سے زیادہ دنوں تک اسکول سے غیر حاضر رہتا ہے تو 30 جون کی آخری تاریخ قابل اطلاق نہیں ہوگی۔ بلکہ اس کے بجائے 45 اسکولی دنوں کی عمومی پیمانۂ وقت کے ساتھ تین یا اس سے زیادہ دنوں کی غیر حاضری کی توسیع قابل اطلاق ہوگی۔

اگر آپ ابتدائی جانچ کی رضامندی نہیں دیتے ہیں، تو اسکول ثالثی کے ذریعہ یا باضابطہ سماعت کی درخواست دے کر بھی اسے جاری رکھ سکتا ہے، لیکن ایسا کرنا لازمی نہیں ہے۔ لیکن اگر اسکول جانچ نہیں کراتا ہے تو بھی ایسا کرکے وہ IDEA کی ان شرائط کی خلاف ورزی نہیں کرتا جن کے تحت اسے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے ضرورتمند سبھی معذور بچوں کی پہچان کرنا، ان کا پتہ لگانا اور ان کی جانچ کرنا ہوتا ہے۔ اس تقاضے کو *بچے کی شناخت کی ذمہ داری (چائلڈ فائنڈ ڈیوٹی)* کہا جاتا ہے۔

داخلہ، نظرثانی اور برخاستگی کمیٹی کی میٹنگیں

ابتدائی جانچ رپورٹ مکمّل ہو جانے کے بعد، ایک ARD کمیٹی تشکیل دی جانی چاہیے جو رپورٹ کا جائزہ لے اور یہ طے کرے کہ کیا آپ کا بچہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کا اہل ہے۔ ARD کمیٹی کے ممبران میں درج ذیل لوگ شامل ہوں گے:

- آپ، یعنی والدین
- بچہ کا کم سے کم کوئی ایک مستقل ٹیچر جو، اگر ممکن ہو تو، ایک ایسا ٹیچر ہونا چاہیے جو بچہ کے IEP کے کم سے کم ایک حصّہ کو لاگو کرنے کے لیے ذمّہ دار ہو؛
- کم سے کم ایک خصوصی تعلیمی ٹیچر یا فراہم کنندہ
- اسکول کا ایک نمائندہ
- ایک ایسا شخص جو جانچ کے نتائج کی تدریسی مضمرات کی وضاحت کر سکے؛
- دیگر افراد جنہیں بچہ کے بارے میں معلومات یا خصوصی مہارت حاصل ہے اور جنہیں آپ کی یا اسکول کی طرف سے بلایا گیا ہو؛
- جب بھی مناسب ہو، بچہ؛
- جس حد تک ممکن ہو، آپ کی تحریری رضامندی کے ساتھ یا آپ کے بچے کے 18 سال کا ہو جانے پر، آپ کے بالغ بچہ کی تحریری منظوری کے ساتھ، کسی بھی شرکت کرنے والی ایجنسی کا کوئی نمائندہ جو منتقلی کی خدمات فراہم کرنے یا اس کے لیے رقم فراہم کرنے کا ذمّہ دار ہو۔
- کیریئر یا تکنیکی تعلیم کا کوئی نمائندہ ، بہتر ہے کہ کوئی ٹیچر ہو، اگر بچے کو کسی کیریئر یا تکنیکی تعلیم میں ڈالنے کے لیے ابتدائی یا جاری پلیسمنٹ پر غور کیا جارہا ہے؛ اور
- عملے کا پیشہ ور رکن جو زبان کی مہارت کی جانچ کرنے والی کمیٹی میں ہو، اگر بچے کی شناخت انگریزی زبان کے متعلم کے طور پر ہوئی ہو۔

حسب اطلاق، ARD کمیٹی میں درج ذیل لوگ بھی شامل ہوں گے:

- ایسے ٹیچر جو سمعی نقص والے بچوں کی تعلیم میں سند یافتہ ہوں، اگر بچہ کو سننے میں دقت ہونے کا شک ہو یا اس کے سمعی نقص کی تحریری تصدیق موجود ہو؛
- ایسے ٹیچر جو بصری نقص والے بچوں کی تعلیم میں سند یافتہ ہوں، اگر بچہ کو دیکھنے میں دقت کا شک ہو یا بصری نقص کی تحریری تصدیق موجود ہو؛ یا
- ایسے ٹیچر جو بصری نقص والے بچوں کی تعلیم میں سند یافتہ ہو اور ایسے ٹیچر جو سمعی نقص والے بچوں کی تعلیم میں سند یافتہ ہوں اگر بچے کو بہرے پن-اندھے پن کا شبہ ہو یا اس کی تحریری تصدیق موجود ہو۔

اسکول کے لیے لازمی ہے کہ وہ آپ کو آپ کے بچہ کی ہر ایک ARD کمیٹی کی میٹنگ میں مدعو کرے اور ایک یا دونوں والدین کی شمولیت کو یقینی بنائے۔ ملاقات سے کم سے کم پانچ اسکولی دن پہلے آپ کو اس میٹنگ کے بارے میں تحریری نوٹس دیا جانا چاہیے، جب تک کہ آپ اس سے کم مدت پر اتفاق نہ کریں۔ تحریری نوٹس میں میٹنگ کا مقصد، وقت مقام اور ان لوگوں کی فہرست شامل ہونی چاہیے جو میٹنگ میں شریک ہوں گے۔ اگر آپ انگریزی نہیں بول سکتے ہیں تو یہ ضروری ہے کہ اسکول آپ کی مادری زبان میں نوٹس فراہم کرے، جب تک کہ ایسا کرنا واضح طور پر ناقابل عمل نہ ہو۔ اگر آپ کی زبان تحریری زبان نہیں ہے تو اسکول کو یہ یقینی بنانے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں کہ نوٹس کا ترجمہ زبانی یا کسی دیگر ذریعہ سے کیا جائے تاکہ آپ نوٹس کو سمجھ سکیں۔

ARD کمیٹی کی میٹنگ ایسے وقت اور جگہ پر ہونی چاہیے جس آپ اور اسکول متفق ہوں۔ اگر اسکول کی تجویز کردہ تاریخ اور وقت آپ کے لیے موزوں نہیں ہے تو اسکول کو ایسا وقت تلاش کرنے کے لیے معقول کوشش کرنی چاہیے جس پر آپ آ سکیں۔ اگر والدین میں سے کوئی بھی میٹنگ میں شریک نہیں ہو سکتا ہو تو آپ متبادل ذرائع کے توسط سے بھی شرکت کر سکتے ہیں جیسے کہ ٹیلیفون یا ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ۔ اگر اسکول آپ کو میٹنگ میں آنے کے لیے قائل کرنے میں ناکام رہتا ہے تو اسکول آپ کے بغیر بھی میٹنگ کر سکتا ہے۔

ARD کمیٹی کے کسی ممبر کو ایسی صورت میں ARD کمیٹی کی پوری میٹنگ یا اس کے کسی حصّہ میں شامل ہونے سے بری کیا جا سکتا ہے اگر اس شخص کی شرکت ضروری نہ ہو، کیونکہ اس میٹنگ میں اس شخص کے نصابی دائرہ یا متعلقہ خدمات میں کوئی تبدیلی یا گفتگو نہیں کی جا رہی ہے۔ اس استثناء کے لیے آپ کو تحریری میں منظوری دینی ہوگی

ARD کمیٹی کے کسی ممبر کو ARD کمیٹی کی میٹنگ میں شرکت کرنے سے بری بھی کیا جا سکتا ہے جب اس میٹنگ میں ممبر کے نصابی دائرہ یا متعلقہ خدمت میں تبدیلی، یا اس سے متعلق گفتگو کی جانی ہو اور آپ اور اسکول تحریری طور پر استثناء کی منظوری دیں اور استثناء حاصل کرنے والا شخص میٹنگ سے پہلے IEP کی تیاری میں تحریری رائے جمع کرواتا ہو۔

اہلیت

اس میں یہ تعین کرنے کے لیے دو حصوں والی جانچ ہے کہ کیا آپ کا بچہ خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کا اہل ہے: آپ کے بچے کو کوئی معذوری ہونی چاہیے اور (2) اور معذوری کے نتیجے میں، آپ کے بچے کو تعلیم سے فائدہ اٹھانے کے لئے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی لازمی ضرورت ہو۔ اہلیت کے دو حصوں والی جانچ کا پہلا حصہ مکمل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ، 3 سے 21 سال کے درمیان کا کوئی بچہ، سوائے جس طرح نوٹ کیا گیا ہے، ذیل میں بیان کردہ معذوری کے زمروں میں سے ایک یا ایک سے زیادہ معیارات کی تکمیل کرتا ہو:

- سمعی نقص (پیدائش سے)؛
- آٹزم (خود تسکینی)؛
- بہرا- اندھا پن (پیدائش سے)؛
- جذباتی خلل؛
- عقلی معذوری؛
- متعدد معذوریاں؛
- غیر واضح ابتدائی بچپن (عمر تین سے پانچ سال)؛
- ہڈیوں سے متعلق معذوری؛
- صحت کی دیگر خرابی؛
- خصوصی آموزشی معذوری؛
- گویائی یا زبان سے متعلق نقص؛
- صدمہ کے سبب دماغ کو ضرر پہنچنا، یا
- بصری خرابی (بشمول پیدائشی اندھا پن)۔

ARD کمیٹی لازمی طور پر ابتدائی تشخیص کی رپورٹ مکمل ہونے کی تاریخ سے 30 کیلنڈر دن کے اندر اہلیت کا تعین کرے گی۔ اگر 30 واں دن موسم گرما کے دوران آتا ہے اور اسکول کا سیشن نہیں چل رہا ہے، تو اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کے پاس موسم خزاں میں کلاسز کے پہلے دن تک ابتدائی اہلیت کے تعین، آئی ای پی (IEP) ، اور تعیناتی کے بارے میں فیصلوں کو حتمی شکل دینے کا وقت ہے، ؛ تاوقتیکہ ابتدائی تشخیص سے یہ پتہ نہ چلے کہ اس موسم گرما کے دوران بچے کو توسیعی اسکولی سال **(ESY)** کی خدمات کی ضرورت ہوگی۔

لیکن اگر، اسکول کو ایک ابتدائی تشخیص کے لیے آپ کی رضامندی اسکولی سال کے آخری تعلیمی دن سے کم سے کم 35 لیکن 45 اسکولی دنوں سے کم مدت قبل موصول ہوئی ہو اور آپ کا بچہ آپ کی رضامندی فراہم کرنے اور آخری تعلیمی دن کے درمیان تین یا زیادہ دنوں کے لیے اسکول سے غیر حاضر نہیں رہا ہے (یعنی 30 جون تک تشخیص کی رپورٹ موصول ہونے کی شرائط کی تکمیل ہوتی ہے) تو اے آر ڈی (ARD) کمیٹی لازمی طور پر اگلے اسکولی سال کے 15 اسکولی ایام سے قبل تشخیص کی رپورٹ پر غور کرنے کے لیے ملاقات کرے گی، تاوقتیکہ تشخیص سے یہ ظاہر نہ ہو کہ آپ کے بچے کو موسم گرما کے دوران ESY خدمات کی ضرورت ہوگی۔ اگر تشخیص سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے بچے کو موسم گرما کے ای وائی ایس (ESY) سروسز کی ضرورت ہے تو اے آر ڈی (ARD) کمیٹی جتنی جلدی ممکن ہو بچے کی تشخیص پر غور کرنے کے لیے ملاقات کرے گی۔

تمام جدوجہد کرنے والے طالب علم خصوصی تعلیمی خدمات کے اہل نہیں ہیں۔ اگر آپ کے بچے کے مسائل بنیادی طور پر خواندگی یا ریاضی میں مناسب تدریس کی کمی کے سبب یا اس حقیقت کی وجہ سے ہیں کہ آپ کا بچہ انگریزی کی محدود لیاقت رکھتا ہے تو آپ کا بچہ خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے اہل نہیں ہے۔ اگر تشخیص سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کے بچے کو کوئی معذوری نہیں ہے، تو کیمپس پر مبنی امدادی ٹیم عمومی تعلیم میں آپ کے بچے کی مدد کے لیے دیگر خدمات اور پروگراموں کی تکمیل اور سفارش کر سکتی ہے۔

اگر تشخیص سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کے بچے کو معذوری ہے، تو اے آر ڈی (ARD) کمیٹی لازمی طور پر یہ فیصلہ کرتے ہوئے دو حصوں والی اہلیت کی جانچ کے د دوسرے حصے کو حل کرے گی کہ آیا آپ کے بچے کو تعلیم سے استفادہ کرنے کے لیے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی ضرورت ہے۔ اگر آپ کے بچہ کو خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے تعلیمی ضرورت درکار نہیں ہے، تو وہ ایسی خدمات کے لیے اہل نہیں ہے۔

انفرادی تعلیمی پروگرام

اگر آپ کا بچہ خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے اہل ہوتا ہے، تو اسکول کو کم پابندی والے ماحول میں ایف اے پی ای (FAPE)فراہم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسے اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کے آئی ای پی (IEP) کے فروغ اور اسکول کے آئی ای پی (IEP) کے نفاذ کے ذریعہ نمٹایا جاتا ہے۔ تاہم، اس سے پہلے کہ اسکول کوئی بھی ابتدائی خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کر سکے؛ اسے لازمی طور پر خدمات کے لیے آپ کی منظوری حاصل کرنی چاہئے۔ اسکول کو چاہئے کہ وہ خدمات کی ابتدائی فراہمی کے واسطے آپ کی منظوری حاصل کرنے کی معقول کوششیں کرے۔ اگر آپ خدمات کی ابتدائی فراہمی کے لیے منظوری نہیں دیتے ہیں، تو خدمات کے واسطے آپ کی رضامندی سے انکار کرنے کو رد کرنے کے لیے اسکول ثالثی یا باضابطہ سماعت کی درخواست نہیں کر سکتا۔ اگر آپ منظوری سے انکار کرتے ہیں تو کوئی بھی خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم نہیں کی جائیں گی۔

آئی ای پی (IEP) کے اہم اجزاء میں شامل ہیں:

- آپ کے بچہ کی تعلیمی حصولیابی اور عملی کارکردگی کی موجودہ سطحیں (**PLAAFP**)؛
- سالانہ اہداف؛
- خصوصی تعلیم، متعلقہ خدمات، اور تکملاتی امداد اور ان خدمات کی وضاحت جو کہ فراہم کی جائے گی؛
- ریاست اور ضلعی سطح کی تشخیصات میں آپ کے بچہ کی شرکت کے طریقہ کے سلسلے میں معلومات؛
- عمر کے لحاظ سے، عبوری خدمات؛ اور
- مخصوص معذوری، ضروریات، یا حالات والے بچوں کے لیے ایسے شعبے جس کا ازالہ کیا جانا چاہئے۔

TEA نے ایک ماڈل تیار کیا ہے جسے http://tea.texas.gov/ index2.aspx?id=2147504486 پر تلاش کیا جا سکتا ہے۔ آپ کے بچہ کا اسکول اس ماڈل فارم یا دوسرے فارم کو استعمال کرسکتا ہے۔

آئی ای پی (IEP) کو فروغ دینے میں، متعدد ایسی چیزیں ہیں جس پر اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کو غور کرنی چاہئے، جن میں شامل ہیں:

- آپ کے بچہ کا استحکام؛
- اپنے بچہ کی تعلیم میں بہتری کے لیے آپ کی تشویشات؛
- آپ کے بچہ کی بالکل تازہ ترین قدر پیمائی کے نتائج؛ اور
- آپ کے بچہ کی تعلیمی، نشوونما، اور عملی ضروریات۔

اس کے علاوہ، اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کو کچھ بچوں کے لیے خصوصی عوامل کو لازمی طور پر حل کرنا چاہئے، جو کہ ذیل کے مطابق ہیں:

- جب بچہ کا برتاؤ تعلیم میں رکاوٹ کا سبب بنتا ہے تو ایسے رویہ کو حل کرنے کے لیے، مثبت رویہ جاتی مداخلتوں اور تعاون، اور دیگر حکمت عملیوں کے استعمال پر غور کرنا؛
- بچہ کی زبان سے متعلق ان ضروریات پر غور کرنا جو ایسی صورت میں بچہ کی آئی ای پی (IEP) کی ضروریات سے متعلق ہو جب بچہ انگریزی کی محدود لیاقت رکھنے والے بچہ کے طور پر اہل ہو؛ بریل میں تدریس فراہم کرنا اور بریل کا استعمال کرنا، تاوقتیکہ کمیٹی یہ تعین کرے کہ بچہ کے نابینا ہونے یا بصری طور پر معذور ہونے پر بریل میں تدریس یا بریل کا استعمال مناسب نہیں ہے؛
- بچہ کی مواصلتی ضروریات پر غور کرنا، اور ایسے بچے کے لیے جو بہرے ہیں یا جنہیں سننے میں دقت پیش آتی ہے، بچہ کی زبان اور مواصلتی ضروریات پر غور کرنا، بچہ کی زبان اور مواصلتی شکل، تعلیمی سطح، اور ضروریات کا مکمل دائرہ کے لیے ہمسروں اور پیشہ ورانہ عملہ کے ساتھ راست مواصلت کے لیے مواقع ، جس میں بچہ کی زبان اور مواصلتی شکل میں راست تعلیم کے لیے مواقع شامل ہیں؛ اور
- اس پر غور کرنا کہ آیا بچہ کو اعانتی ٹیکنالوجی والے آلات اور خدمات کی ضرورت ہے۔

تعلیمی حصولیابی اور عملی کارکردگی کی موجودہ سطحیں

آئی ای پی (IEP) میں آپ کے بچہ کے PLAAFP کا بیان شامل ہونا چاہئے۔ اس بیان میں لازمی طور پر یہ شامل ہونا چاہئے کہ معذوری عمومی نصاب میں کس طرح سے شمولیت اور پیش رفت کو متاثر کرتی ہے۔ اگر آپ کا بچہ پری اسکول میں ہے، تو بیان میں یہ بات واضح ہونا چاہئے کہ عمر کے لحاظ سے موزوں سرگرمیوں کو معذوری کس طرح سے متاثر کرتی ہے۔

سالانہ مقاصد

آئی ای پی (IEP) میں قابل پیمائش سالانہ مقاصد شامل ہونا چاہئے جسے آپ کے بچہ کی معذوری کے نتیجے میں پیش آنے والی ضروریات کے لیے تیار کیا گیا ہے تاکہ وہ عمومی نصاب میں شامل ہوسکے اور پیش رفت کر سکے۔ ان مقاصد کو آپ کے بچہ کی معذوری کی وجہ سے پیدا ہونے والی دوسری تعلیمی ضروریات کو بھی نمٹانا چاہئے۔ آئی ای پی (IEP) میں اس بات کی وضاحت ہونی چاہئے کہ سالانہ مقاصد کے تئیں آپ کے بچہ کی پیش رفت کی پیمائش کیسے کی جائے گی ساتھ ہی آپ کو پیش رفت سے متعلق رپورٹ کب فراہم کی جائے گی۔

خصوصی تعلیم، متعلقہ خدمات، اور تکملاتی امداد اور ان کی خدمات

اے آر ڈی (ARD) کمیٹی یہ فیصلہ کرتی ہے کہ درج ذیل کے لیے کن خدمات کی ضرورت ہے:

- سالانہ مقاصد کے حصول کے لیے بچہ کو مناسب ترقی کے لیے فعال کرنے میں؛
- عمومی نصاب میں شامل ہونے اور پیش رفت کرنے میں (بشمول اضافی نصابی اور غیر تعلیمی سرگرمیاں)؛ اور
- تعلیم حاصل کرنے اور بغیر معذوری والے بچوں کے ساتھ شرکت کرنے میں۔

آئی ای پی (IEP) میں ضروری خصوصی تعلیم، متعلقہ خدمات، اور تکملاتی امداد اور آپ کے بچہ کو یا آپ کے بچہ کی جانب سے فراہم کی جانے والی خدمات شامل ہونی چاہئے۔ ان خدمات کو قابل عمل حد تک ہم مرتبہ افراد کے ذریعہ تحقیق کے جائزہ پر مبنی ہونی چاہئے۔

اس کے علاوہ، آئی ای پی (IEP) میں ضروری پروگرام کی ترمیمات اور اسکول کے اہلکاروں ایسی اعانتیں شامل ہونی چاہئیں جو فراہم کئے جائیں گے۔ آئی ای پی (IEP) میں خدمات شروع ہونے اور ترمیمات اور متوقع کثرت، مقام، اور خدمات اور ترمیمات کے دورانیہ کی تخمینی تاریخ بھی شامل ہونی چاہئے۔

ریاستی تشخیصات

وفاقی قانون کے تحت، سبھی بچوں کے لیے ریاستی تشخیصات انجام دینا لازمی ہے تاکہ اس بات کا تعین کیا جاسکے کہ آیا اسکول بچوں کو ریاست کے معیاری تعلیمی مواد کی تعلیم دینے میں کامیاب ہے۔ ٹیکساس میں، تعلیمی مواد کے معیارات کو ٹیکساس لازمی استعداد اور اہلیتیں کے طور پر جانا جاتا ہے جسے TEA کی ویب سائٹ http://tea.texas.gov/index2.aspx?id=6148 پر تلاش کیا جا سکتا ہے۔ ایسے بچے جنہیں خصوصی تعلیمی خدمات حاصل ہوتی ہیں ان کی مناسب ریاستی تشخیصات انجام دی جائے گی جو کہ گریڈ-سطح پر مبنی ہے۔

اگر اے آر ڈی (ARD) کمیٹی یہ تعین کرتی ہے کہ تشخیصات میں شرکت کرنے کے لیے آپ کے بچہ کے لیے اقامتیں ضروری ہیں، تو آئی ای پی (IEP) میں مناسب اقامتوں سے متعلق بیان شامل ہونا ضروری ہے۔ اقامت کے بارے میں معلومات یہاں دستیاب ہے http://tea.texas.gov/student.assessment/accommodations/۔

اگر اے آر ڈی (ARD) کمیٹی یہ تعین کرتی ہے کہ آپ کے بچے کے لیے خصوصی ریاستی یا ضلعی تشخیص کے بجائے کوئی متبادل تشخیص انجام دینا ضروری ہے، تو اس بارے میں ایک بیان فراہم کرنا ضروری ہے کہ بچے کی باقاعدہ تشخیص انجام نہ دینا اور بچے کے لیے منتخب شدہ خصوصی متبادل تشخیص کرنا کیوں مناسب ہے۔ اس کے علاوہ، آپ کے بچہ کے آئی ای پی (IEP) میں بینچ مارک کی وضاحت یا بچہ کے سالانہ مقاصد کے حصہ کے بطور قلیل مدتی مقصد کی وضاحت شامل ہونی چاہئے۔

اگر آپ کا بچہ ریاستی تشخیص میں تسلی بخش مظاہرہ نہیں کرتا ہے، تو اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کو اس معاملے سے اس انداز میں نمٹنا چاہئے جس میں بچہ اسراع یافتہ تعلیمی پروگرام یا تعلیم سے متعلق انٹینسیو پروگرام میں شرکت کرے۔

عبوری

آئیڈیا اور ریاستی قوانین یہ تقاضا کرتے ہیں کہ بڑی عمر کے طلباء کے لیے آئی ای پی (IEPs) میں عبوری خدمات کا ذکر ہو۔ *عبوری خدمات* ایسی سرگرمیوں کا باہم مربوط سیٹ ہے جسے بچہ کو اسکول سے اسکول بعد کی سرگرمیوں میں منتقل کرنے میں مدد کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ تاہم، وہ عمر جس میں عبوری منصوبہ بندی شروع کردینی چاہئے، وہ وفاقی اور ریاستی قانون کے تحت مختلف ہے۔ 2019-2018 اسکولی سال کے آغاز سے، طالب علم کے 14 سال کی عمر تک پہنچنے کے اندر، اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کو لازمی طور پر درج ذیل مسائل پر غور کرنی اور، اگر مناسب ہو تو، آئی ای پی (IEP) میں اسے حل کرنی چاہئے:

(1) پبلک اسکول سسٹم سے باہر کی زندگی میں طالب علم کی منتقلی میں طالب علم کی مناسب شمولیت؛
(2) اگر طالب علم کی عمر 18 سال سے کم ہے، تو ذیل کے ذریعہ طالب علم کی منتقلی میں طالب علم کے والدین اور شرکت کے لیے مدعو کئے گئے دوسرے افراد کی مناسب شمولیت :
  (A) طالب علم کے والدین؛ یا
  (B) اسکولی ضلع جس میں طالب علم مندرج ہے؛
(3) اگر طالب علم کی عمر کم از کم 18 سال ہے، تو طالب علم کے والدین اور دیگر افراد کے ذریعہ طالب علم کی منتقلی اور مستقبل کے امور میں شمولیت، اگر والدین یا دیگر فرد:
  (A) کو طالب علم یا اسکولی ضلع کے ذریعہ شرکت کرنے کے لیے مدعو کیا گیا ہے جس میں طالب علم مندرج ہے؛ یا
  (B) طالب علم نے معاونت یافتہ فیصلہ سازی کے معاہدہ کے تحت شرکت کرنے کے لیے رضامندی دی ہے؛
(4) سیکنڈری کے بعد کی مناسب تعلیمی اختیارات، بشمول سیکنڈری کے بعد - سطحی نصابی کاموں کے لیے تیاری؛
(5) ایک مناسب عملی حرفتی تشخیص؛
(6) مناسب ملازمتی اہداف اور مقاصد؛
(7) اگر طالب علم کی عمر کم از کم 18 سال ہے، تو عمر کے لحاظ سے تعلیمی ماحولیات کی دستیابی، بشمول کمیونٹی سیٹنگز یا ماحولیات جو طالب علم کی منتقلی کے اہداف اور مقاصد کے لحاظ سے طالب علم کو سیکنڈری کے بعد کی تعلیم یا تربیت، مسابقتی انٹیگریٹیڈ ملازمت، یا آزادانہ زندگی گزرانےکے لیے تیار کرتا ہے؛
(8) آزادانہ طور پر زندگی گزارنے کے مناسب اہداف اور مقاصد؛
(9) خدمات یا سرکاری مراعات کے لیے کسی سرکاری ایجنسی کو طالب علم یا طالب علم کے والدین کا حوالہ دینے، بشمول کسی سرکاری ایجنسی کو طالب علم کو اس کے لیے دستیاب سرکاری مراعات کی فہرست انتظار میں رکھنے کے لیے حوالہ کی فراہمی کے لیے مناسب حالات؛ اور
(10) درج ذیل مناسب چیزوں کا استعمال اور دستیابی :
  (A) تکملاتی امداد، خدمات، نصاب، اور طالب علم کو فیصلہ سازی کی اہلیتوں میں مدد کے لیے دیگر مواقع؛ اور
  (B) طالب علم کی خودمختاری اور خود-عزمی کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے تعاون اور خدمات، بشمول معاونت یافتہ فیصلہ سازی کا معاہدہ۔

وفاقی قانون کے تقاضہ کے مطابق پہلے آئی ای پی (IEP) کے مؤثر رہنے کی مدت کے دوران ہی، جب بچہ 16 سال کا ہوجائے، یا کم عمر ہونے کی صورت میں اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کے ذریعہ مناسب قرار دیا جائے، شروع کرکے آئی ای پی (IEP) میں لازمی طور پر سیکنڈری کے بعد کے قابل پیمائش مناسب اہداف شامل کئے جانے چاہئیں جو تربیت، تعلیم، روزگار اور، جہاں مناسب ہو، آزادانہ زندگی گزرانے کی اہلیتوں سے متعلق عمر کے لحاظ سے موزوں عبوری تشخیصات پر مبنی ہوں۔ آئی ای پی (IEP) میں عبوری خدمات شامل ہونی چاہئے جو کہ بچہ کو اس کے اہداف تک پہنچنے میں مدد کے لیے ضروری ہے۔

عبوری خدمات پر گفتگو کرنے کے وقت آپ کے بچہ کو اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کی میٹنگ میں مدعو کیا جانا چاہئے۔ اگر آپ کے بچہ کی عمر 18 سے کم اور کم از کم 14 سال ہے، تو اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کو طالب علم کی منتقلی میں آپ اور شرکت کے لیے مدعو کئے گئے دیگر افراد کی شمولیت کو بھی

غور کرنی چاہئے اس کے علاوہ، مناسب حد تک، آپ کی تحریری منظوری یا بالغ طالب علم کی تحریری منظوری کے ساتھ، اسکول کو لازمی طور پر کسی بھی شرکت کنندہ ایجنسی کے نمائندہ کو مدعو کرنا چاہئے جن کے عبوری خدمات فراہم کرنے یا ادائیگی کرنے کے لیے ذمہ دار ہونے کا امکان ہو۔

آپ کے بچہ کے 18 سال کی عمر تک پہنچ جانے پر، اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کو لازمی طور پر، آپ اور دوسرے افراد کے ذریعہ طالب علم کی منتقلی اور، اگر مناسب ہو تو، مستقبل میں شمولیت کو حل کرنے پر غور کرنی چاہئے، اگر آپ اور دیگر فرد:

- کو بالغ طالب علم یا LEA کے ذریعہ شرکت کرنے کے لیے مدعو کیا گیا ہے جس میں بالغ طالب علم مندرج ہے؛ یا
- بالغ طالب علم نے معاونت یافتہ فیصلہ سازی کے معاہدہ کے بموجب شرکت کرنے کے لیے رضامندی دی ہے۔

بالغ طلباء

جب آپ کا بچہ 18 سال کی عمر کا ہو جاتا ہے، تو بچہ *ایک بالغ طالب علم بن جاتا ہے*۔ بالغ طالب علم کے پاس تب تک خود کی جانب سے فیصلے کرنے کا حق ہے جب تک کہ قانون کے ذریعہ اسے نا اہل قرار نہ دیا جائے۔ آپ کے بچہ کے 18 سال کا ہونے سے پہلے کم از کم سال میں ایک بار ہونے والی اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کی میٹنگ میں، آپ کے بچہ کو یہ معلوم ہوگا کہ تعلیم سے متعلق فیصلہ کرنے کا حق اس کے والدین سے اس کے پاس منتقل ہو جائے گا۔ آپ کے بچہ کے آئی ای پی (IEP) میں اس بات کی تصدیق کرنے کے لیے بیان شامل ہونا چاہئے کہ والدین اور بچہ کو حقوق منتقل کرنے کے بارے میں مطلع کردیا گیا ہے۔ اس میں سرپرستی، سرپرستی کے متبادلات، اور خودمختار طور پر زندگی گزارنے میں مدد کے لیے تیار کردہ دیگر معاونتوں اور خدمات کے بارے میں اشتراک کردہ معلومات اور وسائل کی وضاحت کرنے والا بیان بھی شامل ہونا چاہئے۔

جب آپ کے حقوق آپ کے بالغ طالب علم کے پاس منتقل ہوتے ہیں، تو آپ اور آپ کے بالغ طالب علم دونوں کو مستقبل کی تمام ضروری نوٹسز موصول ہوں گی۔ تاہم، اے آر ڈی (ARD) کمیٹی میٹنگوں کی نوٹسز آپ کے لیے میٹنگوں میں شرکت کے لیے دعوت نامہ نہیں ہے۔ آپ میٹنگوں میں صرف تب ہی شرکت کرسکتے ہیں جب بالغ طالب علم آپ کو مدعو کرے یا آپ کو مدعو کرنے کے لیے اسکول کو اجازت دے۔

خودپسندی میں مبتلا بچے

آٹزم (خود تسکینی) میں متبلا بچے کے لیے، ایسی 11 حکمت عملیاں ہیں جن پر غور کیا جانا چاہئیے، جس کی بنیاد ہمسر کے ذریعہ نظر ثانی کردہ، قابل عمل حد تک تحقیق پر مبنی تعلیمی طرز عمل ہو۔ ضروری ہونے پر، ان حکمت عملیوں کو آئی ای پی (IEP) میں حل کیا جانا چاہئے۔ ضروری نہ ہونے پر، آئی ای پی (IEP) میں اس اثر کے بیان اور اس بنیاد کو شامل کرنا چاہئے جس کی بنیاد پر تعین کیا گیا تھا۔ اضافی حکمت عملیاں جس پر اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کو غور کرنی چاہئے وہ ہیں:

- توسیعی تعلیمی پروگرامنگ؛
- کم سے کم غیر منظم وقت کی عکاسی کرنے والا روزمرہ کا شیڈیول؛
- گھریلو اور کمیونٹی پر مبنی تربیت، یا قابل وجود متبادلات؛
- مثبت رویہ کو تعاون کرنے والی حکمت عملیاں؛
- مستقبل کی منصوبہ بندی؛
- والدین/خاندانی تربیت، اور تعاون؛
- شناخت شدہ حکمت عملیوں کے لحاظ سے موزوں عملہ سے بچہ کا تناسب؛
- مواصلتی مداخلتیں؛
- سماجی اہلیتوں کا تعاون اور حکمت عملیاں؛
- پیشہ ورانہ معلم/ عملہ کا تعاون؛ اور
- ہمسروں کے ذریعہ نظرثانی شدہ پر مبنی تدریسی حکمت عملیاں، تحقیق پر مبنی طرز عمل۔

ایسے بچے جو بہرے ہیں یا جنہیں سننے میں دقت پیش آتی ہے

ایسے بچہ کے لیے جو بہرے ہیں یا جنہیں سننے میں دقت پیش آتی ہے، اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کو اس بات پر غور کرنی چاہئے کہ:

- بچہ کی زبان اور مواصلت کی ضروریات؛
- بچہ کی زبان اور مواصلتی شکل میں ہمسروں اور پیشہ ورانہ عملہ کے ساتھ راست مواصلت کے لیے مواقع؛
- بچہ کی تعلیمی سطح؛ اور
- بچہ کی ضروریات کا مکمل دائرہ، جس میں بچہ کی زبان اور مواصلتی شکل میں راست تعلیم کے لیے مواقع شامل ہیں۔
-

اندھے یا بصری نقص والے بچے

ایسے بچہ کے لیے جو اندھے ہیں یا جنہیں بصری نقص ہے، اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کو درج ذیل کے لیے بچہ کی ضرورت پرغور کرنی چاہئے:

- بریل میں پڑھنے اور لکھنے کی تدریس اور بریل کا استعمال؛
- متلافی اہلیتں، جیسے کہ بریل اور تصورات سے متعلق نشونما، اور باقی نصاب تک رسائی کے لیے ضروری دیگر اہلیتیں؛
- تعارفی اور حرکت پذیری کی تدریس؛
- سماجی تعامل کی اہلیتیں؛
- کیریئر کی منصوبہ بندی
- اعانتی ٹیکنالوجی، بشمول آپٹیکل ڈیوائسز؛
- آزادانہ طور پر زندگی گزارنے کی اہلیتیں؛
- تفریح اور فرصت کے اوقات کی لطف اندوزی؛
- خود عزمی؛ اور
- حساسیت کی افادیت۔

رویہ جاتی مداخلتی منصوبے

اگر اے آر ڈی (ARD) کمیٹی یہ تعین کرتی ہے کہ رویہ میں سدھار سے متعلق منصوبہ یا رویہ جاتی مداخلتی منصوبہ (**BIP**) آپ کے بچہ کے لیے مناسب ہے تو، اس منصوبہ کو آپ کے بچہ کے آئی ای پی (IEP) کے حصہ کے بطور شامل ہونا چاہئے اور ہر استاد کو آپ کے بچہ کو تعلیم دینے کی ذمہ داری دی جانی چاہئے۔
توسیعی اسکولی سال کی خدمات

اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کو لازمی طور پر اس پر غور کرنی چاہئے کہ آیا آپ کا بچہ ESY سروسز کے لیے اہل ہے۔ آپ کا بچہ ESY سروسز کے لیے اہل ہے اگر، آپ کے بچہ کے موجودہ آئی ای پی (IEP) میں حل شدہ ایک یا دو اہم شعبوں میں، آپ کے بچہ نے ایسی شدید یا معقول مراجعت کا مظاہرہ کیا ہے، یا مناسب طور پر مظاہرہ کر سکنے توقع ہے جسے مناسب وقفے کے اندر دوبارہ حاصل نہیں کیا جا سکتا ہو۔ اصطلاح *شدید یا معقول مراجعت* کا مطلب یہ ہے کہ بچہ ESY خدمات کی غیر موجودگی میں ایک یا زیادہ حاصل شدہ اہم اہلیتوں کو برقرار رکھنے میں نا اہل ہے یا ہوگا۔

اگر اے آر ڈی (ARD) کمیٹی یہ تعین کرتی ہے کہ آپ کے بچہ کو ESY خدمات کی ضرورت ہے، تو آئی ای پی (IEP) کو اس بات کی شناخت کرنی چاہئے کہ ESY خدمات کے دوران آئی ای پی (IEP) کے کون سے اہداف اور مقاصد کو حل کیا جائے گا۔ اگر اسکول آپ کے بچہ کی اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کی سالانہ میٹنگ میںESY خدمات پر بات چیت کرنے کی تجویز نہیں رکھتا ہے، تو آپ درخواست کرسکتے ہیں کہ آپ کے بچہ کو اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کو ESY خدمات کی اہلیت پر بات کرنی چاہئے۔ ESY خدمات کے بارے میں معلومات یہاں موجود ہیں
https://tea.texas.gov/Academics/Special_Student_Populations/Special_Education/Programs_and_Services/Extended_School_Year_Services_for_Students_with_Disabilities/.

پلیسمنٹ

آئیڈیا یہ تقاضہ کرتا ہے کہ معذور بچہ کو *کم پابندی والے ماحول میں تعلیم دی جائے*۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ کے بچہ کو ایسے بچوں کے ساتھ تعلیم دی جانی چاہئے

جنہیں زیادہ سے زیادہ موزوں حد تک معذوری نہیں ہے۔ آپ کے بچہ کو معمول کے تعلیمی ماحول سے ہٹانا صرف تب واقع ہوسکتا ہےجب اس کی معذوری کی نوعیت یا شدت ایسی ہو کہ اسے تکملاتی مدد اور خدمات کے بغیر باقاعدہ جماعتوں میں مطمئن طور پر تعلیم حاصل نہ ہو سکے۔

تکملاتی مدد اور خدمات کا مطلب امداد، خدمات، اور دیگر اعانتیں ہیں جو کہ زیادہ سے زیادہ موزوں حد تک معذور بچوں کو بنا معذوری والے بچوں کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے کا اہل بنانے کے لیے باقاعدہ تعلیمی کلاسوں، تعلیم سے متعلق دیگر ترتیبات، اور اضافی نصابی اور غیر تعلیمی ترتیبات میں فراہم کی جاتی ہے۔

خصوصی تعلیمی عمل کے بنیادی حصہ میں بچہ کے آئی ای پی (IEP) کو نافذ کرنے کے لیے مناسب تعلیمی پلیسمنٹ کا تعین کرنا شامل ہے۔ پلیسمنٹ سے مراد معذور بچہ کے لیے دستیاب پلیسمنٹ کے اختیارات (جیسے باقاعدہ کلاسیں، خصوصی کلاسیں، خصوصی اسکولز، گھر پر محدود تعلیم، ہسپتال اور اداروں میں تعلیم) کے تسلسل کے پوائنٹس ہیں۔ پلیسمنٹ ایسی کسی مخصوص طبعی مقام یا سائٹ کا حوالہ نہیں دیتا جہاں خدمات فراہم کی جائیں گی۔ اے آر ڈی (ARD) کمیٹی بچہ کی آئی ای پی (IEP) کی بنیاد پر تعلیمی پلیسمنٹ کا تعین کرتی ہے۔

اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کا فیصلہ

آئی ای پی (IEP) کے لیے درکار عناصر سے متعلق اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کا فیصلہ ممکن ہونے پر ممبران کی باہمی رضامندی کے ذریعہ لیا جانا چاہئے۔ باہمی رضامندی کو اتفاق رائے کہا جاتا ہے۔ اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کو اتفاق رائے کے تئیں کام کرنی چاہئے، لیکن اسکول کے پاس اس بات کو یقینی بنانے کی قطعی ذمہ داری ہے کہ آئی ای پی (IEP) میں وہ خدمات شامل ہوں جو ایف اے پی ای (FAPE)حاصل کرنے کے لیے آپ کے بچہ کے لیے ضروری ہے۔ اکثریتی ووٹ کی بنیاد پر اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کا فیصلہ کرنا مناسب نہیں ہے۔ آئی ای پی (IEP) میں یہ بتانا ضروری ہے کہ آیا آپ یا منتظم اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کے فیصلوں سے متفق ہیں یا غیر متفق ہیں۔

اگر آپ اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کے فیصلوں سے غیر متفق ہیں، تو جب تک آپ اور اسکول باہمی طور پر متفق نہیں ہوجاتے تب تک کمیٹی کو کم سے کم 10 اسکولی دنوں تک معطل کرکے آپ کو ایک واحد موقع کی پیشکش کی جائے گی۔ اگر آپ معطل کرنے اور دوبارہ منعقد کرنے کی پیشکش قبول کرتے ہیں، تو اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کو وقت اور جگہ پر باہمی طور پر رضامندی کے ساتھ میٹنگ منعقد کرنے کو دوبارہ شیڈیول کرنا چاہئے۔ تاہم، کیمپس میں آپ کے بچہ کی موجودگی سے آپ کے بچہ یا دوسروں کے لیے جسمانی گزند پہنچنے کا خدشہ ہو، یا آپ کے بچہ سے قابل اخراج جرم یا ایسا جرم مرتکب ہوا ہے جس سے تادیبی متبادل تعلیمی پروگرام میں پلیسمنٹ کا باعث ہوسکتا ہو، تو اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کو معطل کرنے کی ضرورت نہیں ہے خواہ اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کے فیصلوں سے غیر متفق ہی کیوں نہ ہوں۔

چھٹی کے دوران، ممبران کو متبادلات پر غور کرنا، اضافی معلومات حاصل کرنا، مزید دستاویزات تیار کرنا، اور / یا اضافی وسائلی افراد کو حاصل کرنا چاہیئے جو اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کو باہمی اتفاق رائے تک پہنچنے میں مدد کرسکے۔ اگر اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کی دوبارہ میٹنگ ہوتی ہے اور آپ پھر بھی غیر متفق رہتے ہیں، تو جب تک اختلافات میں خدمات کی ابتدائی فراہمی شامل ہے جس کے لیے رضامندی درکار ہے، تب تک اسکول کو لازمی طور پر اس آئی ای پی (IEP) کو نافذ کرنا چاہئے جو اسکول نے طے کیا ہے کہ وہ آپ کے بچہ کے لیے مناسب ہے۔

باہمی رضامندی نہ ہونے پر، اختلاف کے سبب کا ایک تحریری بیان آئی ای پی (IEP) میں شامل ہونا چاہئے۔ اگر آپ اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کے فیصلہ سے غیر متفق ہیں، تو آپ اسے اختلاف پر خود کا بیان تحریر کرنے کے موقع کی پیشکش کی جانی چاہئے۔ اسکول کو آئی ای پی (IEP) نافذ کرنے سے کم از کم پانچ اسکولی دن پہلے آپ کو پیشگی تحریری نوٹس فراہم کرنی چاہئے، بصورت دیگر آپ مختصر پیمانہ وقت کے لیے متفق ہوں۔

اے آر ڈی (ARD) کمیٹی آئی ای پی (IEP) کے لیے سبھی درکار عناصر کے بارے میں اتفاق رائے پر پہنچنے میں ناکام ہونے کے علاوہ دوسری وجوہات کے لیے بھی چھٹی کو منتخب کرسکتی ہے۔

آئی ای پی (IEP) کی کاپی

اسکول کو آپ کو بلامعاوضہ آپ کے بچہ کے آئی ای پی (IEP) کی کاپی دینی ہوگی۔ اگر آپ انگریزی نہیں بول سکتے اور آپ کی اصل زبان ہسپانوی ہے، تو اسکول کو آپ کے بچہ کے آئی ای پی (IEP) کی ہسپانوی میں ترجمہ شدہ تحریری کاپی یا آڈیو ریکارڈنگ فراہم کرنی چاہئے۔ اگر آپ انگریزی نہیں بول سکتے اور آپ کی اصل زبان ہسپانوی ہے، تو اسکول کو آپ کے بچہ کے آئی ای پی (IEP) کی اصل زبان میں ترجمہ شدہ تحریری کاپی یا آڈیو ریکارڈنگ فراہم کرنے کی مخلصانہ کوشش کرنی چاہئے۔ اگر آپ انگریزی نہیں بول سکتے اور آپ کی اصل زبان تحریری زبان نہیں ہے، تو اسکول کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مناسب اقدام کرنا چاہئے کہ آپ کے بچہ کی آئی ای پی (IEP) کو آپ کی اصل زبان میں زبانی طور پر یا دوسرے ذرائع سے ترجمہ کیا جائے۔ تحریری ترجمہ کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے بچہ کے آئی ای پی (IEP) میں موجود سبھی متن کا ترجمہ تحریری شکل میں کیا جاتا ہے۔ اگر آپ کو مترجم یا ترجمہ کے ذریعہ میٹنگ میں مدد ملی تھی تو اسکول آپ کو اے آر ڈی (ARD) کمیٹی میٹنگ کی آڈیو ریکارڈنگ فراہم کرسکتا ہے، تاوقتیکہ آپ کے بچہ کے آئی ای پی (IEP) کے تمام مواد کو زبانی طور پر ترجمہ اور ریکارڈ کیا گیا ہو۔

انفرادی تعلیمی پروگرام کا جائزہ

اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کو آپ کے بچہ کے آئی ای پی (IEP) کا جائزہ لینے اور یہ تعین کرنے کے لیے سال میں کم از کم ایک بار ملنا چاہیےکہ آیا سالانہ اہداف کی تکمیل ہوئی ہے۔ اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کو آپ کے بچہ کے آئی ای پی (IEP) پر نظرثانی کرنے کے لیے ، حسب مناسب، درج ذیل کو حل کرنے کے لیے، سال میں ایک بار کے علاوہ زیادہ بار مل سکتی ہے:

- سالانہ اہداف اور عمومی نصاب کے تئیں متوقع پیش رفت کی کسی کمی کو؛
- کسی تشخیص نو کے نتائج کو؛
- بچہ کے بارے میں والدین کو، یا کے ذریعہ فراہم کردہ معلومات کو؛
- بچہ کی متوقع ضروریات کو؛ یا
- دیگر امور کو۔

اپنے بچہ کے بارے میں تعلیمی تشویشات پر بات کرنے کے لیے آپ اے آر ڈی (ARD) کمیٹی میٹنگ کی درخواست کرسکتے ہیں۔ اسکول کو یاتو میٹنگ کے لیے آپ کی درخواست کو منظور کرنی چاہئے یا، پانچ اسکولی دن کے اندر، آپ کو ایک تحریری نوٹس دینی چاہئے جس میں اس بات کی وضاحت ہو کہ اسکول نے کیوں میٹنگ منعقد کرنے سے انکار کیا ہے۔ اگر آپ انگریزی نہیں بول سکتے ہیں تو یہ ضروری ہے کہ اسکول آپ کی مادری زبان میں نوٹس فراہم کرے، جب تک کہ ایسا کرنا واضح طور پر ناقابل عمل نہ ہو۔ اگر آپ کی زبان تحریری زبان نہیں ہے تو اسکول کو یہ یقینی بنانے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں کہ نوٹس کا ترجمہ زبانی یا کسی دیگر ذریعہ سے کیا جائے تاکہ آپ نوٹس کو سمجھ سکیں۔

آپ اور اسکول اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کی میٹنگ منعقد کئے بغیر آئی ای پی (IEP) میں تبدیلیاں کرنے کے لیے متفق ہو سکتے ہیں۔ تاہم، اہلیت کے تعین میں تبدیلیاں، پلیسمنٹ میں تبدیلیاں، اور اظہار کا تعین اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کی میٹنگ میں کی جانی چاہئے۔ اگر اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کی میٹنگ کے باہر آئی ای پی (IEP) تبدیل ہوتی ہے، تو ایسا تحریری دستاویز موجود ہونا چاہئے جو تبدیلیوں پر اتفاق رائے کی عکاسی کرتا ہو۔ درخواست کئے جانے پر، اسکول کو آپ کو ترمیمات کے نفاذ کے ساتھ نظرثانی شدہ آئی ای پی (IEP) کی کاپی فراہم کرنی چاہئے۔ اس کے علاوہ، اسکول کو یہ یقینی بنانا چاہئے کہ بچہ کی اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کو ان تبدیلیوں سے مطلع کردیا جائے۔

دوبارہ تشخیص

آپ کے بچہ کے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کرنا شروع کے بعد، وقفہ جاتی دوبارہ تشخیص کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسکول کو چاہیے کہ وہ دوبارہ تشخیص کرنے کے لئے آپ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے معقول کوششیں کرے۔ اگر آپ معقول کوششوں کے باوجود جواب دینے میں ناکام ہوجاتے ہیں، تو اسکول آپ کی منظوری کے بغیر دوبارہ تشخیص انجام دے سکتا ہے۔ اگر آپ اپنے بچہ کی دوبارہ تشخیص کے لیے منظوری دینے سے انکار کرتے ہیں، تو اسکول دوبارہ تشخیص کرنے کے لیے آپ کی منظوری کے فقدان کو رد کرنے کے لیے ثالثی طلب کر سکتا ہے یا باضابطہ سماعت کے لیے درخواست کر سکتا ہے۔ اسکول ایسی صورت میں بچے کی تلاش کے فریضہ یا آپ کے بچے کی تشخیص کی ذمہ داری کی خلاف ورزی نہیں کرتا اگر اسکول دوبارہ تشخیص کی منظوری دینے سے آپ کے انکار کو خارج کرنے کا انتخاب نہیں کرتا ہو۔

دوبارہ تشخیص کرنا ابتدائی تشخیص کے جیسی ہی ہے۔ دوبارہ تشخیص کو اس بات کا تعین کرنے کے لیے کافی جامع ہونا چاہئے کہ آیا آپ کا بچہ مسلسل معذور ہے اور اسے خصوصی تعلیمی خدمات کی ضرورت ہے۔ سوائے اس کے کہ اسکول اس کے برعکس راضی ہو، کم از کم ہر تین سال میں آپ کے بچہ کی ضروریات کی دوبارہ تشخیص انجام دی جانی چاہئے۔ ایک سال کے اندر تب تک ایک سے زیادہ دوبارہ تشخیص انجام نہیں دی جانی چاہئے جب تک آپ اور اسکول اس بات پر متفق ہو۔

اگر مناسب ہو تو، ابتدائی تشخیص کے حصہ، اور آئیڈیا کے تحت بچہ کے کسی بھی دوبارہ تشخیص کے حصہ کے طور پر موجودہ تشخیصی ڈیٹا پر نظرثانی (**REED**) انجام دی جانی چاہئے۔ اسکول کو موجودہ تشخیصی ڈیٹا پر نظرثانی کے لیے آپ کی رضامندی حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ REED لازمی طور پر اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کے ذریعہ انجام دی جانی چاہئے، جس میں آپ شامل ہیں، لیکن اسے میٹنگ میں انجام نہیں دیا جانا چاہئے۔ ممبران کو ، تشخیص یا دوبارہ تشخیص کرنے کے دائرے کا تعین کرنے کے لیے، آپ کے بچہ کے بارے میں موجودہ تشخیصی ڈیٹا پر نظرثانی کرنی چاہئے، جن میں آپ کے ذریعہ فراہم کردہ معلومات بھی شامل ہیں۔

اگر آپ کا بچہ پہلے سے خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات حاصل کررہا ہے، تو اے آر ڈی (ARD) کمیٹی یہ فیصلہ کرتی ہے کہ اس بات کے تعین کے لیے کون سی اضافی تشخیص، اگر کوئی ہو، ضروری ہے کہ آیا آپ کے بچہ کی خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات میں اضافہ یا ترمیمات کی جائیں گی۔

اگراے آر ڈی (ARD)کمیٹی یہ فیصلہ کرتی ہے کہ اس بات کا تعین کرنے کے لیے اضافی تشخیص کی ضرورت نہیں ہے کہ آیا آپ کے بچہ کو مستقل طور پر خصوصی تعلیمی خدمات کی ضرورت ہے، تو آپ سے اس فیصلہ کی وجہ کی وضاحت کی جانی چاہئے۔ کیوں کی وجوہات کی وضاحت کرنے کے بعد اے آر ڈی (ARD) کمیٹی نے نتیجہ نکالا کہ

موجودہ تشخیصی ڈیٹا مناسب ہیں، اسکول کو تب تک درکار دوبارہ تشخیص کو مکمل کرنے کے لیے نئی تشخیص انجام دینے کی ضرورت نہیں ہے جب آپ اسکول سے ایسا کرنے کی درخواست نہیں کرتے ہیں۔

آزادانہ تعلیمی تشخیص

اگر آپ اسکول کی تشخیص یا دوبارہ تشخیص سے متفق نہیں ہیں، تو آپ اسکول کے خرچہ پر خود مختار تعلیمی تجزیہ (**IEE**) کی درخواست کرسکتے ہیں۔ اسکول لازمی طور پر آپ کو اس بابت معلومات فراہم کرنا چاہئے کہ IEEکہاں سے حاصل کی جا سکتی ہے اور اسے IEE حاصل کرنے کے اسکولی معیار کی کاپی بھی فراہم کرنی چاہئے۔ IEE کو اسکولی معیار کی تکمیل کرنی چاہئے۔ اگر آپ IEE کی درخواست کرتے ہیں، تو اسکول کو اپنی تشخیص کے مناسب ہونے کا مظاہرہ کرنے کے لئے یا تو IEE کے لئے ادائیگی کرنی ہوگی یا باضابطہ سماعت کے لئے درخواست دینی ہوگی۔ آپ کو اسکول کے ذریعہ ہر تشخیص کی انجام دہی کے بدلے سرکاری خرچہ پر صرف ایک IEE کا حق حاصل ہے۔ اگر اسکول سماعت کی درخواست کرتا ہے اور سماعتی افسر یہ فیصلہ کرتا ہے کہ اسکول کی تشخیص مناسب ہے تو بھی آپ کو IEE کا حق حاصل ہے، لیکن اسکول کے خرچ پر نہیں۔ IEE سے حاصل شدہ معلومات جو اسکولی معیار کی تکمیل کرتا ہے اس پر ایف اے پی ای (FAPE)کے التزام کے تعاملات کے حوالے سے اس بات سے قطع نظر کہ آیا اسکول IEE کے لیے ادائیگی کرتا ہے، اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کے ذریعہ غور کیا جانا چاہئے۔

خدمات کے لیے منظوری کی منسوخی

جس طرح سے آپ کے پاس ابتدائی خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی کے لیے منظوری کا اختیار ہے، ویسے ہی آپ کے پاس خدمات کے لیے اپنی منظوری منسوخ کرنے کا اختیار ہے۔ منظوری کے لیے آپ کی منسوخی تحریری طور پر ہونی چاہئے۔ اسکول کے ذریعہ آپ کی تحریری منسوخی حاصل ہونے پر، اسے آپ کے فیصلہ کا احترام کرنا چاہئے۔ تاہم، اس سے پہلے کہ اسکول خدمات کو روکے، اسے آپ کو پیشگی طور پر تحریری نوٹس فراہم کرنی چاہئے کہ خدمات بند کردی جائے گی۔ اگرچہ اسکول کو خدمات بند کردینی چاہئے، اسکول کے لیے ماضی میں آپ کے بچہ کی گزشتہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے کسی بھی حوالہ کو ہٹانے کے واسطے آپ کے بچہ کی تعلیمی ریکارڈز میں ترمیم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اگر آپ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کی فراہمی کو جاری رکھنے کے لئے اپنی رضامندی واپس لیتےہیں، تو آپ کے بچہ کو عمومی تعلیمی طالب علم خیال کیا جائے گا اور اسے آئیڈیا کے تحت کسی بھی تحفظات کا حق حاصل نہیں ہوگا۔ مزید برآں، اگر آپ خدمات کے لیے اپنی منظوری منسوخ کرتے ہیں، تو اسکول آپ کے فیصلہ کو تبدیل کرنے یا چیلنج کرنے کی کوشش کرنے کے لیے ثالثی یا باضابطہ سماعت کی درخواست نہیں کرسکتا ہے۔

گریجوئیشن (سند)

ٹیکساس میں پبلک اسکول سسٹم کے مقاصد میں سے ایک یہ ہے کہ سبھی طلباء تب تک کلاس میں رہیں گے جب تک وہ ہائی اسکول ڈپلوما حاصل نہ کرلیں۔ طلباء کو ہائی اسکول کے باضابطہ ڈپلوما میں سند حاصل کرنے کے لیے مخصوص معیارات کی تکمیل کرنی چاہئے۔ ایسے بچہ کے لیے جو خصوصی تعلیمی خدمات حاصل کرتا ہے، اس کے لیے اسکول کو طالب کو سند کے لیے تیار ی کرنے یا طالب علم کے عمر کی اہلیت کے تقاضوں کی مزید تکمیل نہ کرنے کی وجہ سے طالب علم کی خصوصی تعلیمی خدمات کو ختم کرنے کے وقت مخصوص طریقہ کار کی پیروی کرنی چاہئے۔ اس کے علاوہ، سند سے متعلق کچھ فیصلوں میں اے آر ڈی (ARD) کمیٹی اہم کردار ادا کرتی ہے۔

آئیڈیا کے تحت، اہل بچہ یا بالغ طالب علم کو خصوصی تعلیمی خدمات تب تک دستیاب ہونی چاہئے جب تک وہ ہائی اسکول کے باضابطہ ڈپلوما کے ساتھ سند حاصل نہ کرلے یا ریاستی قانون کے تحت خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے عمر کی اہلیت کے تقاضوں سے تجاوز نہ کرجائے، جس کی عمر ٹیکساس میں 21 سال ہے۔ خصوصی تعلیم حاصل کرنے والا ایک بالغ طالب علم، جس کی عمر ایک اسکولی سال کے 1 ستمبر کو 21 سال ہو جاتی ہے ، اس اسکولی سال کے اختتام تک یا عمومی تعلیم میں طلباء پر قابل اطلاق نصاب کے معیارات اور کریڈٹ کے تقاضوں کی سند حاصل کرنے اور ہائی اسکول کا باضابطہ ڈپلوما دیے جانے تک، جو بھی پہلے ہو، خدمات کا اہل ہے۔

جب ہائی اسکول کے باضابطہ ڈپلوما یا خصوصی تعلیم کے لیے عمر کی اہلیت کی حد کے تجاوز کرنے کی وجہ سے خصوصی تعلیمی خدمات کے لیے آپ کے بچہ یا بالغ طالب علم کی اہلیت ختم ہو رہی ہو تو اسکول کے لیے ضروری ہے کہ وہ آپ کو خدمات کے اختتام سے متعلق پیشگی تحریری نوٹس دے۔ مزید برآں، اسکول کے لیے ضروری ہے کہ وہ بچہ یا بالغ طالب علم کو اس کی تعلیمی حصولیابی اور عملی کارکردگی کا خلاصہ فراہم کرے۔

بچہ یا بالغ طالب علم جو خصوصی تعلیمی خدمات حاصل کرتا ہے اسے سند حاصل ہوسکتی ہے اور اسے اسی نصابی معیارات اور کریڈٹ کے تقاضوں کی تکمیل کے ذریعہ ہائی اسکول کے باضابطہ ڈپلوما سے نوازا جا سکتا ہے جس کا اطلاق سند کے چار میں سے ایک پروگرامز (جیسے فاؤنڈیشن ہائی اسکول پروگرام، تجویز شدہ ہائی اسکول پروگرام، امتیازی حصولیابی کا ہائی اسکول پروگرام، یا کم از کم ہائی اسکول پروگرام) کے تحت عمومی تعلیم حاصل کرنے والے، ساتھ ہی ضروری ریاستی تشخیصات میں پاس کرنے والے طالب علم پر ہوتا ہے۔

سند حاصل کرنے والے سبھی طلباء جو خصوصی تعلیمی خدمات کے اہل ہیں انہیں تعلیمی حصولیابی اور عملی کارکردگی کا خلاصہ فراہم کیا جانا چاہئے۔ اس خلاصہ میں، حسب مناسب، والدین اور طالب علم کی آراء اور طالب علم کے سیکنڈری کے بعد کے اہداف کی تکمیل میں مدد کے طریقہ پر ایڈلٹ سروس ایجنسیوں کی جانب سے تحریری تجاویز پر غور کرنی چاہئے۔ کچھ طلباء کے لیے، خلاصہ میں طالب علم کا جائزہ شامل ہونا چاہئے۔

ایک بچہ یا بالغ طالب علم جس نے سند حاصل کی ہے لیکن اس کی عمر 22 سے کم ہے، تو وہ کچھ حالات کے تحت، اسکول واپس جانے کا اہل ہوسکتا ہے اور اس اسکولی سال کے آخر تک خدمات حاصل کر سکتا ہے جس میں اس کی عمر 22 سال ہوجاتی ہے۔ اگر آپ کا بچہ سند حاصل کرنے کے بعد واپس آنا چاہتا ہے، تو اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کو ضروری تعلیمی خدمات کا تعین کرنا چاہئے۔

تادیب

ایسے خصوصی اصول موجود ہیں جس کا اطلاق معذور بچہ کے خلاف کی گئی تادیبی کارروائی پر ہوتا ہے پھر غیر معذور طلباء کے خلاف کی گئی کارروائی پر ہوتا ہے۔ عام طور پر، معذور بچہ کو اس کے موجودہ تعلیمی پلیسمنٹ سے 10 لگاتار اسکولی دن سے زیادہ نہیں ہٹایا جا سکتا ہے اگر غلط روی اس کے کی معذوری سے متعلق ہے۔ اس کے علاوہ، مخصوص تادیبی صورتحال جو معذور طالب علم کے سلسلے میں پیدا ہوتی ہیں وہ اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کی میٹنگ منعقد کرنے کے تقاضہ کو تحریک دیتی ہے۔

قلیل مدتی برطرفی

اسکول کے اہلکار آپ کے بچہ کو اس کی موجودہ تعلیمی پلیسمنٹ سے ہٹا سکتے ہیں اگر آپ کے بچہ نے طالب علم کے ضابطہ اخلاف کی خلاف ورزی کی ہے۔ یہ برطرفی کسی مناسب عبوری متبادل تعلیمی ادارہ **(IAES)**، دوسرے ادارہ کے لیے ہو سکتی ہے، یا اس کے موجودہ پلیسمنٹ سے لگاتار 10 اسکولی دنوں سے کم کے لیے (بشرطیکہ تادیبی اقدامات کا اطلاق بغیر معذوری والے بچوں پر ہو) معطلی ہو سکتی ہے اور، علیحدہ بد اعمالی کے لیے اضافی معطلی اسی اسکولی سال میں 10 لگاتار دنوں سے کم کی ہو سکتی ہے (تاوقتیکہ ان برطرفیوں کے سبب پلیسمنٹ میں تبدیلی نہ ہو)۔ اسے اکثر *10-دن کے اصول* کے بطور جانا جاتا ہے۔

10 لگاتار اسکولی دنوں یا کم کے لیے برطرفی اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کی میٹنگ انجام دیے جانے کے تقاضہ کو تحریک نہیں دیتی ہے۔ اسکول کو صرف قلیل مدتی برطرفی کے دوران ہی آپ کے بچہ کو خدمات فراہم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اگر یہ ایسے غیر معذور بچہ کو خدمات فراہم کرتا ہے جسے اسی طرح سے معطل کیا گیا ہو۔

کل 10 دن یا زیادہ کی مجموعی برطرفی

اسکولی اہلکار اسی اسکولی سال میں غلط روی کے علیحدہ واقعات کے لیے اضافی قلیل مدتی برطرفی کا حکم دے سکتے ہیں، بشرطیکہ ان برطرفی میں پلیسمنٹ کی تبدیلی شامل نہ ہو۔ ایک ہی اسکولی سال میں آپ کے بچہ کو 10 لگاتار اسکولی دنوں کے لیے برطرف کئے جانے کے بعد، اگر موجودہ برطرفی 10 لگاتار اسکولی دنوں سے زیادہ کے لیے نہیں ہے اور یہ پلیسمنٹ کی تبدیلی نہیں ہے، تو اسکول کو خدمات فراہم کرنا چاہئے تاکہ آپ کا بچہ بدستور عمومی تعلیمی نصاب میں شرکت کے قابل رہ سکے، خواہ وہ دوسرے ادارے میں ہی ہو، اور وہ آپ کے بچے کی آئی ای پی (IEP) میں مقرر کردہ اہداف کی تکمیل کی جانب پیشرفت کرے۔ اسکول کے عملہ کے لیے آپ کے بچہ کے ٹیچرز میں سے کم از کم کسی ایک کے ساتھ مشورہ کرکے اس بات کا تعین کرنا ضروری ہوگا کہ کن خدمات کی ضرورت ہے۔

پلیسمنٹ کی تبدیلی

کسی معذور بچے کی اس کی موجودہ تعلیمی پلیسمنٹ سے برطرفی ایسی صورت میں *پلیسمنٹ کی تبدیلی ہے* اگر برطرفی 10 سے زیادہ لگاتار اسکولی دنوں کے لیے ہو یا بچے کی برطرفیوں کا ایک ایسا سلسلہ ہو جو ایک ترتیب بناتی ہو۔ برطرفی کی ترتیب تب ظاہر ہوتی ہے جب:

- کل برطرفی ایک اسکولی سال میں 10 دنوں سے زیادہ ہے؛
- بچہ کا برتاؤ اس کے ماضی کے برتاؤ سے بہت زیادہ ملتا جلتا ہو جس کی وجہ سے سلسلہ وار برطرفی ہوئی تھی؛ اور
- دیگر عوامل جیسے کہ برطرفی کی مدت، بچہ کو ہٹائے جانے کے کا کل وقت، اورہر ایک برطرفی سے اس کی نزدیکی۔

اسکول الگ الگ معاملات کی بنیاد پر یہ تعین کرے گا کہ آیا برطرفی کی ترتیب پلیسمنٹ کی تبدیلی بن رہی ہے۔ آپ باضابطہ سماعت یا عدالتی کارروائی کے ذریعہ اس بارے میں اسکول کے فیصلہ کو چیلنج کرسکتےہیں۔

اگر اسکول ایسی برطرفی کی تجویز کرتا ہے جو پلیسمنٹ کی تبدیلی پر مشتمل ہو، تو اسکولی اہلکاروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ آپ کو اس فیصلہ کے بارے میں مطلع کرے اور آپ کو *نوٹس آف پروسیجرل سیف گارڈز* کی کاپی فراہم کرے۔ اسے اس تاریخ میں انجام دی جانی چاہئے جس میں بچہ کی پلیسمنٹ میں تبدیلی کے لیے فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، اسکول کو اظہار کے تعین کی انجام دہی کے لیے اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کی میٹنگ منعقد کرنی چاہئے۔

اظہار کا تعین

اظہار کے تعین کی انجام دہی کے وقت، اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کو درج ذیل کے تعین کے لیے آپ کے بچہ کے فائل میں موجود تمام متعلقہ معلومات، بشمول آئی ای پی (IEP)، استاد کے کوئی مشاہدات، اور آپ کے ذریعہ فراہم کردہ کسی بھی متعلقہ معلومات پر نظرثانی کرنی چاہئے:

- کہ زیر بحث برتاؤ آپ کے بچہ کی معذوری کے سبب، یا بچے کی معذوری سے اس کا براہ راست اور معقول تعلق تھا؛ یا
- کہ زیر بحث برتاؤ آئی ای پی (IEP) نافذ کرنے میں اسکول کے براہ راست ناکام رہنے کا نتیجہ تھا۔

اگر اے آر ڈی (ARD) کمیٹی یہ تعین کرتی ہے کہ ان میں سے کسی بھی شرائط کی تکمیل ہوتی ہے، تو یہ برتاؤ بچہ کی معذوری کا اظہار ہے۔ اگر اے آر ڈی (ARD) کمیٹی یہ تعین کرتی ہے کہ کسی بھی شرط کی تکمیل نہیں ہوئی ہے، تو برتاؤ بچہ کی معذوری کے اظہار کے سبب نہیں ہے۔

جب برتاؤ ایک اظہار ہو

اگر برتاؤ آپ کے بچہ کی معذوری کے اظہار کے سبب ہے، تو اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کو لازمی طور پر یا تو:
- برتاؤ کی عملی تشخیص (**FBA**) انجام دینی چاہئے، تاوقتیکہ اسکول ایسے برتاؤ سے پہلے جس کے نتیجے میں پلیسمنٹ کی تبدیلی واقع ہوئی ہے FBA انجام نہ دے، اور BIP کو نافذ نہ کیا جائے؛ اور
- اگر BIP پہلے ہی موجود ہو، تو BIP کا جائزہ لینی چاہئے اور برتاؤ کو درست کرنے کے لئے اس میں ضروری ترمیم کرنی چاہئے۔

اس کے علاوہ، اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کے لیے ضروری ہے کہ وہ آپ کے بچہ کو اس پلیسمنٹ سے واپس لائے جس سے آپ کے بچہ کو ہٹادیا گیا تھا الّا یہ کہ:

- اپنے بچہ کے BIP میں ترمیم کے حصہ کے طور پر آپ اور اسکول پلیسمنٹ کو تبدیل کرنے پر متفق ہوں؛ یا
- آپ کے بچہ کی طالب علم کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی میں ذیل میں وضاحت کردہ مخصوص حالات میں سے ایک میں شامل ہوں۔

اگر اے آر ڈی (ARD) کمیٹی اس نتیجہ پر پہنچتی ہے کہ آپ کے بچہ کا اخلاق اسکول کے ذریعہ آپ کے بچہ کے آئی ای پی (IEP)کے نفاذ میں ناکامی کی وجہ سے تھا تو اسکول کو چاہیے کہ وہ نقائص کی تلافی کے لئے فوری طور پر اقدامات کریں۔

جب اخلاق کسی کے سبب نہ ہو

اگر وہ اخلاق آپ کے بچے کی معذوری کے اظہار کے سبب نہیں تھا تو، اسکولی عملہ دوسرے بچوں کی طرح ہی آپ کے بچے کی بھی تادیب کر سکتا ہے، سوائے اس کے کہ مناسب تعلیمی خدمات بہرحال جاری رہیں گی۔ بچہ کی اے آر ڈی (ARD) کمیٹی اس IAES کا تعین کرے گی جس میں بچہ کو خدمت فراہم کی جائے گی۔

مخصوص حالات

اسکولی عملہ آپ کے بچہ کا اخراج کرکے اسے 45 اسکولی دنوں تک کے لئے IAES میں بھیج سکتا ہے اس بات سے قطع نظر کہ آیا اس برتاؤ کو اس کی معذوری کے اظہار کے سبب ہے، ایسی صورت میں جب آپ کا بچہ:

- اسکول، اسکول کے احاطے، یا اسکول کی تقریب میں ہتھیار لاتا یا رکھتا ہے؛
- اسکول میں، اسکول کے احاطے میں، یا اسکول کی کسی تقریب میں موجود رہتے ہوئے، جان بوجھ کر غیر قانونی منشیات اپنے پاس رکھتا یا استعمال کرتا ہے، یا ممنوعہ مادے فروخت کرتا ہے یا فروخت کرنے کی تحریص دیتا ہے؛ یا
- اسکول میں یا اسکول کی عمارتوں یا اس کے احاطے یا اسکول کی تقریب میں رہنے کے دوران کسی دوسرے شخص کو شدید طور پر جسمانی نقصان پہنچائے۔

اے آر ڈی (ARD) کمیٹی اس IAES کا تعین کرے گی جس میں بچہ کو خدمت فراہم کی جائے گی۔

ایسے بچوں کے لیے تحفظات جسے ابھی تک اہل قرار نہیں دیا گیا ہے

اگر آپ کا بچہ خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات کے اہل قرار نہیں دیا گیا ہے لیکن ایسے برتاؤ میں شامل ہے جو طالب علم کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہوتی ہے، تو آپ کے بچہ کو آئیڈیا میں دستور عمل کے تحفظات کا حق حاصل ہے اگر اسکول کو معلوم تھا کہ برتاؤ پیش آنے سے

قبل آپ کے بچہ کو معذوری لاحق تھی۔ اس موضوع کے بارے میں اضافی معلومات *نوٹس آف پروسیجرل سیف گارڈز* پر تلاش کریں۔

باضابطہ تیز رفتار سماعت

اگر آپ IAES یا اظہار کے تعین میں پلیسمنٹ کے فیصلہ کے سلسلے میں متفق نہیں ہیں، تو آپ باضابطہ تیز رفتار سماعت کی درخواست کرسکتے ہیں۔ اگر اسکول اے آر ڈی (ARD) کمیٹی کے یہ تعین کرنے بعد کہ اس کا برتاؤ اس کی معذوری کے اظہار کے سبب تھا، آپ کے بچہ کو اسکول واپسی کو چیلنج کرنا چاہتا ہے تو اسکول بھی باضابطہ سماعت کی درخواست دے سکتا ہے۔

تنازعہ کا حل

وقت وقت پر، شناخت، تشخیص، تعلیمی پلیسمنٹ، یا آپ کے معذور بچہ کے لیے ایف اے پی ای (FAPE)کے التزام سے متعلق تنازعہ پیدا ہو سکتے ہیں۔ اگر اختلافات پیدا ہوتے ہیں، تو آ پ کو اس بات کی تاکیداً ترغیب دی جاتی ہے کہ آپ نااتفاقی واقع ہونے کی صورت میں اسکول کے عملہ کے ساتھ مل کر فوری طور پر انہیں حل کرنے کی کوشش کریں۔ آپ اسکول کی طرف سے والدین کے لئے پیش کئے جانے والے تنازعہ کے حل کے اختیارات کے بارے میں دریافت کر سکتے ہیں۔ TEA خصوصی تعلیم کی اختلافات کو حل کرنے کے لئے چار باضابطہ اختیارات کی پیشکش کرتی ہے: ریاستی آئی ای پی (IEP) کی سہولت، ثالثی کی خدمات، خصوصی تعلیم کی شکایت کے حل کی کارروائی، اور باضابطہ سماعت کا پروگرام۔

TEA کے تنازعہ کے حل کے اختیارات *نوٹس آف پروسیجرل سیف گارڈز*۔ اضافی معلومات TEA کی ویب سائٹ اور درج ذیل URL پر تلاش کی جا سکتی ہے: https://tea.texas.gov/Academics/Special_Student_Populations/Special_Education/Dispute_Resolution/Special_Education_Dispute_Resolution_Processes/.

اضافی اعانت

اس دستاویز پر پائے جانے والی مخففات کی تعریفوں کی مکمل فہرست کے لیے، جائیں http://framework.esc18.net/display/Webforms/ESC-FW-Glossary.aspx?DT=G&LID=en.

نوٹس آف پروسیجرل سیف گارڈز کی کاپیاں درج ذیل سائٹ http://framework.esc18.net/ پر انگریزی اور ہسپانوی میں دستیاب ہیں یا آپ اسکول کے صلاح کار سے یا اسکول کے خصوصی تعلیم سے متعلق شعبہ سے ایک کاپی کی درخواست کرسکتے ہیں۔